پندرہ روزہ

الہلال

ٹورانٹو - کینیڈا

قیمت ۵۰ سینٹ

۷ محرم ۱۴۰۳
۲۵ اکتوبر ۱۹۸۲

بیرونِ وطن پاکستانیوں کا ترجمان - شمالی امریکہ میں اردو کا سب سے پہلا اور کثیر الاشاعت اخبار

جلد ۱۲
شمارہ ۱۵



مسلمانوں کے درمیان نسل، وطن، زبان وغیرہ کا کوئی امتیاز نہیں

امام حسینؓ کا مومنانہ کردار

از : سید ابوالاعلیٰ مودودی

ہر سال محرم میں کروڑوں مسلمان شیعہ بھی اور سنی بھی امام حسینؓ کی شہادت پر اپنے رنج و غم کا اظہار کرتے ہیں لیکن افسوس ہے کہ ان غمگساروں میں سے بہت ہی کم لوگ اس مقصد کی طرف توجہ کرتے ہیں جس کے لئے امام نے نہ صرف اپنی جان عزیز قربان کی بلکہ اپنے کنبے کے بچوں تک کو کٹوا دیا۔ کسی شخص کی مظلومانہ شہادت پر اس کے اہل خاندان کا اور اس خاندان سے محبت و عقیدت یا ہمدردی رکھنے والوں کا اظہار غم کرنا تو ایک فطری بات ہے۔ ایسا رنج و غم دنیا کے ہر خاندان اور اس سے تعلق رکھنے والوں کی طرف سے ظاہر ہوتا ہے۔ اس کی کوئی اخلاقی قدر و قیمت اس سے زیادہ نہیں ہے کہ اس شخص کی ذات کے ساتھ اس کے رشتہ داروں اور خاندان کے ہمدردوں کی محبت کا ایک فطری نتیجہ ہے۔ لیکن سوال یہ ہے کہ امام حسینؓ کی وہ کیا خصوصیت ہے جس کی وجہ سے ۱۳۰۰ برس گزر جانے پر بھی ہر سال ان کا غم تازہ ہوتا ہے؟ اگر یہ شہادت کسی مقصد عظیم کے لئے نہ تھی تو محض ذاتی محبت و تعلق کی بنا پر صدیوں اس غم کو جاری رکھنے کے کوئی معنی نہیں۔ اور خود امام کی نگاہ میں اس ذاتی محبت کی کیا قدر و قیمت ہو سکتی ہے؟ انہیں اگر اپنی ذات اس مقصد سے زیادہ عزیز ہوتی تو وہ اسے قربان ہی کیوں کرتے؟ ان کی یہ قربانی تو خود اس بات کا ثبوت ہے کہ وہ اس مقصد کو جان سے بڑھ کر عزیز رکھتے تھے۔ لہٰذا اگر ہم اس مقصد کے لئے کچھ نہ کریں بلکہ اس کے خلاف کام کرتے رہیں تو محض ان کی ذات کے لئے گریہ و زاری کرکے اور ان کے قاتلوں پر لعن طعن کرکے قیامت کے روز نہ تو ہم امام ہی سے کسی داد کی توقع رکھ سکتے ہیں، اور نہ یہ توقع رکھ سکتے ہیں کہ ان کا خدا اس کی کوئی قدر کرے گا۔

اس بات کو ... کو حکومت حاصل کرنے کے لئے ... اور کشت و خون کرنا ... اس کا مسلک ... [illegible]

سکتے ہیں کہ یہ گاڑی جس پٹڑی پر چل رہی تھی، اور اس کا منتظر انحراف پر پہنچ کر آگے وہ کسی اور پٹڑی پر چل پڑی۔ اور اس انحراف کو ہم یہ کہہ سکتے ہیں کہ جس شخص نے رسول خداؐ جیسے معلم اور سیدہ فاطمہؓ اور حضرت علیؓ کی آغوش میں تربیت پائی تھی اور جس نے صحابہؓ کی بہترین سوسائٹی میں بچپن سے جوانی تک کی منزلیں طے کی تھیں وہ دیکھ رہا تھا کہ اس نقطۂ انحراف کے سامنے آتے ہی گاڑی کو اس نئی پٹڑی پر جانے سے روکنے کے لئے کھڑا ہو گیا اور کیوں اس نے اس بات کی بھی پرواہ نہ کی کہ اس زور دار گاڑی کا رخ موڑنے کے لئے اس کے آگے کھڑے ہو جانے کا کیا نتیجہ ہو سکتا ہے۔

انسانی بادشاہی کا آغاز

اسلامی ریاست کی اولین خصوصیت یہ تھی کہ اس میں صرف زبان ہی سے یہ نہیں کہا جاتا تھا بلکہ سچے دل سے یہ مانا بھی جاتا تھا اور عمل سے پوری طرح ثابت کر دیا جاتا تھا کہ ملک خدا کا ہے۔ باشندے خدا کی رعیت ہیں، اور حکومت اس رعیت کے معاملہ میں خدا کے سامنے جوابدہ ہے۔ حکومت اس رعیت کی مالک نہیں ہے اور رعیت اس کی غلام نہیں ہے۔ حکمرانوں کا کام ... [illegible]

بیعت سے اقتدار حاصل ہونے کی بجائے اقتدار سے بیعت حاصل کی جانے لگی

[illegible]

ریاست کے مزاج، مقصد اور دستور کی تبدیلی

[illegible]

امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کا تعطل

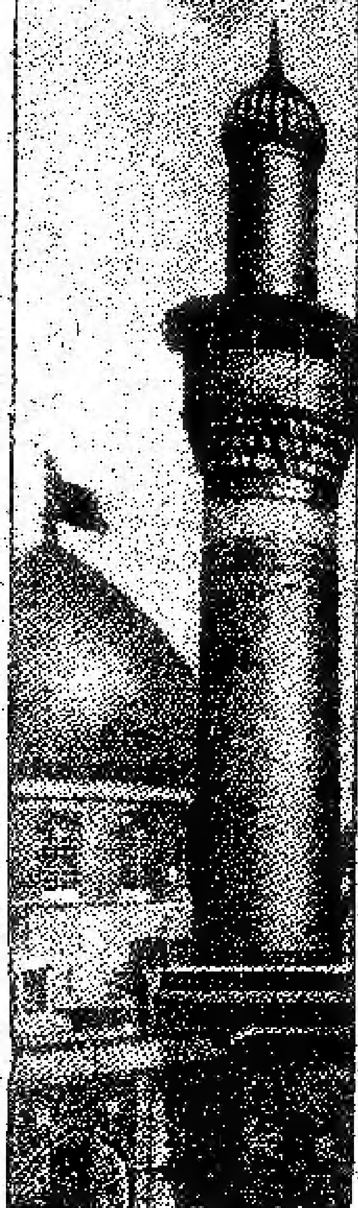
[illegible]

آزادانہ انتخاب

[illegible]

شورائی نظام

[illegible]



خدا اور خلق کے سامنے جوابدہی

[illegible]

بیت المال ایک امانت

[illegible]

باقی صفحہ ۱۱ پر

اسلامی ریاست کی روح تقویٰ اور خدا ترسی کی روح تھی

اظہار رائے کی آزادی

[illegible]

نقطۂ انحراف

[illegible]

امر بالمعروف نہی عن المنکر ہر مسلمان کا حق ہی نہیں فرض ہے

کرپانوں اور آہنی سلاخوں سے مسلح سکھ گھیرا توڑ کر پارلیمنٹ میں گھس گئے۔ پولیس اور سکھوں میں جھڑپیں کئی گھنٹے جاری رہیں

بھارتی پارلیمنٹ پر سکھ مظاہرین کا حملہ ۔ ۲ ہلاک سینکڑوں زخمی

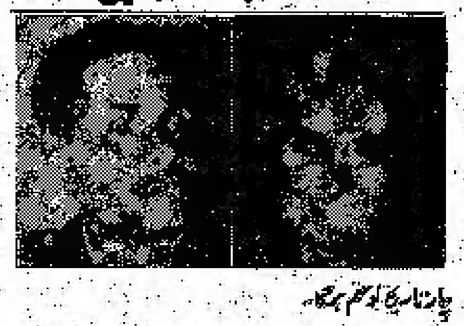
دہلی پولیس کے سربراہ سمیت سو سے زائد پولیس والے زخمی ہو گئے

جہاں نشریوں میں زبردست ہنگامہ، عام ہڑتال کے دوران ۱۰ ہزار افراد گرفتار

[illegible]

گنگا کے پانی کی تقسیم پر بھارت بنگلہ دیش سمجھوتہ ہو گیا

بنگلہ دیش کو کم از کم پانی کی فراہمی کی ضمانت نہیں دی گئی



[illegible]

نئی دہلی ـــــ بھارت اور بنگلہ دیش اس بات پر متفق ہو گئے ہیں کہ ۱۹۸۲ کا فرخا سمجھوتہ کوئی تصفیہ تلاش کرنے کے لئے موثر ثابت نہیں ہوا۔ بنگلہ دیش کے فوجی حکمران لیفٹیننٹ جنرل حسین محمد ارشاد کے دو روزہ دورۂ بھارت کے دوران وزیر اعظم مسز اندرا گاندھی سے مذاکرات کے بعد دونوں ملکوں کے درمیان دریائے گنگا کے پانی کی تقسیم کے سلسلے میں ایک قدرے پیچیدہ سمجھوتہ ہو گیا۔ اس کے علاوہ دو اور سمجھوتے کئے گئے۔ جنرل ارشاد اپنا دو روزہ بھارت کا دورہ مکمل کر کے آج وطن واپس روانہ ہو گئے۔ [illegible] گنگا کے سلسلے میں موجودہ پانچ سالہ معاہدہ آئندہ ماہ کی [illegible]

حکیم سعید نے استعفیٰ دے دیا

راولپنڈی ـــــ [illegible] حکیم محمد سعید نے استعفیٰ دے دیا ہے۔ [illegible]

یاسر عرفات پر ایرانی وزیر اعظم کی تنقید

[illegible] ایران کے وزیر اعظم حسین موسوی نے [illegible] یاسر عرفات پر شاہ حسین کے ساتھ مذاکرات کرنے پر سخت تنقید کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ یاسر عرفات کا یہ اقدام انقلابی فلسطینیوں کے خلاف ہے۔

پاکستان ۸۷-۱۹۸۶ میں سیمنٹ برآمد کرنے لگے گا

لاہور ـــــ [illegible]

مکہ اور مدینہ میں مقدس مقامات بین الاقوامی اسلامی کمیٹی کی تحویل میں دیئے جائیں

ایران کے مذہبی رہنما آیت اللہ منتظری کا مطالبہ

تہران ـــــ (وائس آف امریکہ) ایران کے ایک سرکردہ مذہبی لیڈر نے سعودی عرب کے حکمرانوں کی مذمت کی ہے اور مطالبہ کیا ہے کہ مکہ اور مدینہ میں مسلمانوں کے مقدس مقامات ایک بین الاقوامی اسلامی کمیٹی کی تحویل میں دے دیئے جائیں۔ [illegible]

ہالینڈ میں پی آئی اے کا طیارہ اغوا کرنے کی سازش پر چودہ پاکستانی گرفتار

یہ پاکستانی پیپلز پارٹی کے ممبر ہیں جو طیارہ اغوا کر کے پاکستان میں قید سیاسی کارکنوں کو رہا کرانا چاہتے ہیں

ڈچ پولیس نے ہالینڈ کے مختلف شہروں میں چھاپے مار کر ان افراد کو گرفتار کیا۔ طیارہ لندن یا ایمسٹرڈیم سے اغوا کیا جانا تھا

پیپلز پارٹی کے ان افراد کی قیادت ذوالفقار علی بھٹو کا بیٹا کر رہا ہے؟

ہالینڈ کے پبلک پراسیکیوٹر نے گرفتاریوں کے سلسلے میں اعلان جاری کر دیا

صدر ضیاء کے دورہ امریکہ سے پہلے محدود سیاسی سرگرمیوں کی اجازت دیدی جائے گی

جنرل ضیاء پاکستانی فنکاروں کا طائفہ لیکر امریکہ جائیں گے

اسرائیلی اسلحے کے سب سے بڑے گاہک عرب ممالک ہیں

اسرائیل دنیا کے بدنام ڈکٹیٹروں کو بھی اسلحہ فراہم کرتا ہے

ایرانی تیل کی آمد متاثر ہوئی تو خلیج سے کسی ملک کا ایک قطرہ تیل بھی نہیں گذر سکے گا

خلیج کی حفاظت کا واحد ذمہ دار صرف ایران ہے جنرل اسمبلی میں ایرانی وزیر خارجہ کی تقریر

وکلاء نے عدالتوں کا بائیکاٹ کیا

سکھر رہنماؤں نے مرکز کی پیشکش

مسترد کر دی۔ ۲۰ ہزار گرفتار ہیں۔

ہزاروں گرفتاری کیلئے تیار بیٹھے ہیں

جیکی تبریس شائع نہ کریں صدر ضیاء

کابل میں دہشت گرد تنظیم الذوالفقار کے تمام دفاتر بند کر دیئے گئے

الذوالفقار کے صدر دفاتر افغان فوج کے کمانڈو یونٹ مرکز کے قریب تھے

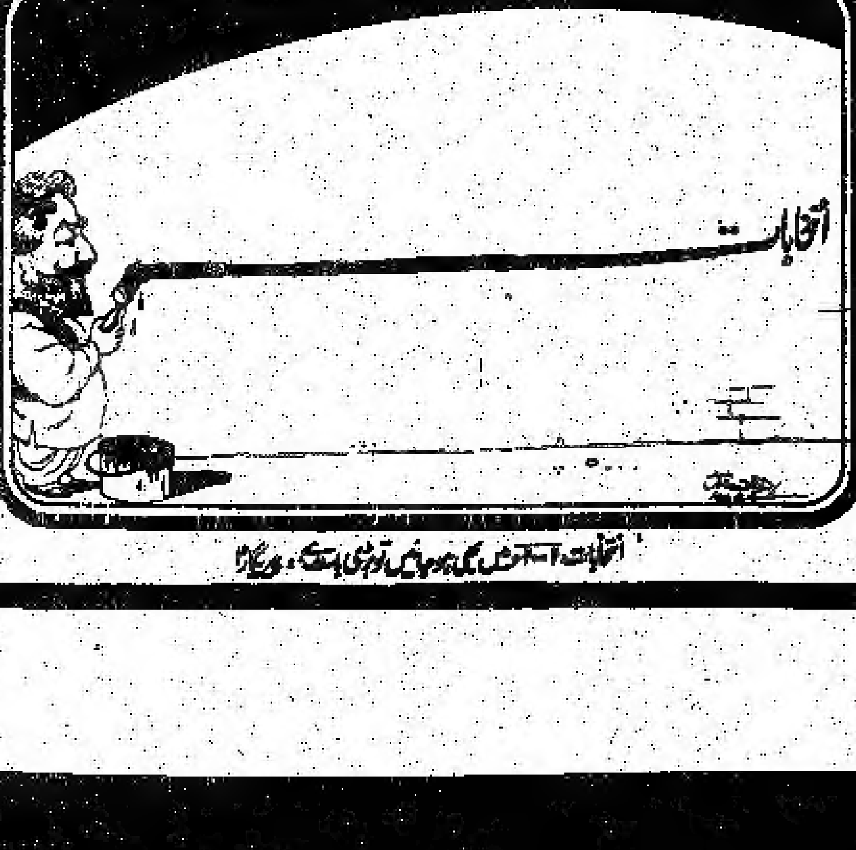
میں کسی کو جانشین مقرر نہیں کروں گا

میرے بعد بے نظیر بھٹو چیئرمین ہونگی

اکثریت اس کے ساتھ ہے۔ نصرت بھٹو

پہلا ایف ۱۶ طیارہ پاک فضائیہ کے حوالے کر دیا گیا

برآمدات کے بہانے حکومت سے ۳ کروڑ روپے کے فراڈ کی کوشش



پندرہ روزہ
الہلال
ٹورانٹو کنیڈا

اَلَآ اِنَّ اَوْلِيَآءَ اللّٰهِ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ۝

سنو! کہ جو اللہ کے دوست ہیں ان کو نہ خوف ہے نہ غم ہوگا (القرآن)

اقامتِ حق کی اذان

عالمِ حیات تاریخ کی ایک بند کتاب ہے جس کا وہ ورق جو الٹ گیا ماضی ہو الٹ رہا ہے وہ حال ہے اور جو الٹے گا اسے لوگ مستقبل کہتے ہیں۔ کتاب تاریخ کے ان تینوں اوراق پر لکھے ہوئے حروف مٹ جاتے ہیں اٹھنے کے لیے لکھے جاتے ہیں۔ لیکن وہ حروف جو مظلومیت اپنے لہو سے لکھتی ہے وہ تحریر جس میں ایثار و شجاعت کا جذبہ بیدار اپنی شہ رگ نچوڑ دیتا ہے انمٹ ہے انمٹ رہتی ہے اور کائنات کی آخری سانس تک انمٹ رہے گی۔ تاریخ انسانی انہی حروف سے مزین ہوتی ہے اسی تحریر سے جلا پاتی ہے اور تاریخ انسانی کے یہی ابواب یہی اجزاء صحیفوں کی طرح مطہر صحیفوں کی طرح مقدس ہیں۔ بعض اہل نظر و اہل بصیرت لوگوں نے اس کے لیے داستانِ حرم کا استعارہ استعمال کیا ہے اور اس کی وجہ آفریں سادگی و پرکاری سے متاثر ہو کر سخن طراز ہوئے کہ

غریب و سادہ و رنگین ہے داستانِ حرم
نہایت اس کی حسینؓ ابتدا ہے اسمٰعیلؑ

نواسۂ رسولؐ نے رزم گاہ حق و باطل میں باطل کے آگے سپر ڈالنے کے بجائے حق کی راہ میں سر کٹا کر شرف انسانیت کی تاریخ میں جس زریں باب کا اضافہ کیا ہے اس کا ایک ایک حرف بجائے خود تاریخ بھی ہے اور تاریخ گر بھی۔ درس بھی اور معدن بھی، تربیت بھی ہے اور مربی بھی، دین بھی اور دین داعی بھی۔ اسلام نیا تاہم پرستاران دین حنیف اور سوگواران حسین کو اگر اس ابدی صداقت کا تھوڑا سا بھی ادراک ہو جاتا تو مقصد ذبح عظیم پورا ہوا اور شہادت حسینؓ امت مسلمہ کے لیے مشعل ہدایت بن جاتی لیکن کتنے کرب اور کس قدر حزن و ملال کی بات ہے کہ وہ جو ایک حقیقت تھی فسانہ در فسانہ ہو گئی، وہ جو ایک صداقت تھی داستان در داستان بکھر گئی اور نانا جان کی وہ امت جس کے لیے نواسۂ دلبند نے باطل کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر جام شہادت نوش کیا تھا بقول شخصے

وہ امت خرافات میں کھو گئی
حقیقت روایات میں کھو گئی

ہم آنسو اس پر بہاتے ہیں کہ خانوادۂ رسولؐ نے گردنیں کٹا دیں، دودمان بتولؓ کے خیمے جل گئے، اشک خون اس پر نہیں بہاتے کہ کیا ہم اس دین سے کوئی حقیقی نسبت رکھتے ہیں جسے قائم کرنے کے لیے واقعات کربلا ظہور پذیر ہوئے۔ ہم سینہ کوبی اس پر کرتے ہیں کہ سید الشہداء کی مظلومیت پر ظالموں کو رحم نہیں آیا۔ خود اپنی اس حالت زار پر اپنا سر نہیں پیٹ لیتے کہ اس کلمہ حق سے ہمارا تعلق ٹوٹ چکا ہے جسے شہدائے کربلا نے تپتی ہوئی ریت کے ذرات پر اپنی شہ رگ کے خون سے اس وفور شوق اس والہانہ جذبۂ تسلیم و رضا کے ساتھ مرتسم کیا کہ

جان دی دی ہوئی اسی کی تھی
حق تو یہ ہے کہ حق ادا نہ ہوا

واقعۂ کربلا کے بعد صدیوں پہ صدیاں گذر گئیں اور گذرتی جاتی ہیں لیکن اے دین حق کے دعویدارو! اے حسین ابن علیؓ کے نام لیوا! سوچو کہ اس پیکر صبر و رضا نے کیوں اس دین کو اکناف عالم پر سبز خود اپنے آپ پر برپا و قائم کرنے کے لیے ہم تم نے آہ و زاری اور نالہ و شیون کے سوا کیا کیا۔ غور کرو! خدارا اپنے گریبانوں میں منہ ڈال کر غور کرو کہ کیا اسی شور گریہ اسی صف ماتم اسی عزاداری یادہوں کے لیے شبیرؓ کی آغوش محبت و شفقت میں جوان بیٹوں کی لاشیں تڑپی تھیں، حرم مقدس کی بیبیاں اور بیٹیاں بقول تمہارے سر برہنہ ہوئی تھیں۔ تم چپ رہو گے تو تمہارا ضمیر پکارے گا، تم نے جواب نہ دیا تو تاریخ جواب دے گی کہ نہیں، نعوذ باللہ ہرگز نہیں۔ مقصد کربلا امت کے لیے جواز کرب و بلا نہیں تھا۔

باطل کے آگے ڈٹ جانے اور حق کی خاطر سر کٹا دینے کے مجاہدانہ سرفروشانہ عمل کا دوسرا خوب صورت نام حسینیت ہے۔ یہ محض دعویٰ نہیں امر واقعہ ہے جس کی صداقت سے عملاً روگردانی کرنے والا حسینیت کا لاکھ دم بھرے اپنے ایمان ایقان کا ڈھول پیٹ کر لاکھ یقین دلائے حسینیت و علویت سے اس کا دور کا بھی واسطہ نہیں۔ حسینی تو صرف وہ ہے جو ایثار حسینؓ کا مقصد اور یوم عاشور کا داعی سمجھے اور اس پر ہر نفس عمل پیرا ہو!

غرور مت کرو

القرآن

یقین جانو اللہ کسی ایسے شخص کو پسند نہیں کرتا جو اپنے پندار میں مغرور ہو اور اپنی بڑائی پر فخر کرے اور ایسے لوگ بھی اللہ کو پسند نہیں ہیں جو کنجوسی کرتے ہیں اور دوسروں کو بھی کنجوسی کی ہدایت کرتے ہیں اور جو کچھ اللہ نے اپنے فضل سے انہیں دیا ہے اسے چھپاتے ہیں۔

(النساء ۳۷)

نورِ بصیرت

سلیم کاپانی

شبِ عاشورہ

شب عاشورہ ختم ہونے کے بعد جس قیامت نمودار ہوئی جس میں تاریخ اسلام کا سب سے زیادہ دلدوز واقعہ پیش آنے والا تھا اور باختلاف روایت جمعہ یا سنیچر کے دن بعد نماز فجر حسینؓ نوح لڑنے کے لیے تیار ہو گئی۔ یہ کوئی لشکر جرار نہ تھا بلکہ بہتر جانثاروں کی ایک مختصر جماعت تھی۔ ادھر یہ مٹھی بھر جانثار تھے، دوسری طرف چار ہزار شامی تھے۔ حضرت حسینؓ جب میدان جنگ میں جانے کے لیے رہوار پر سوار ہوئے تو قرآن مجید سامنے رکھا اور دونوں ہاتھ اٹھا کر بارگاہ ایزدی میں یہ دعا کی:

"خدایا تو ہر مصیبت میں میرا بھروسہ اور ہر تکلیف میں میرا آسرا ہے۔ مجھ پر جو وقت آئے ان میں تو ہی میرا پشت پناہ تھا۔ بہت سے غم و اندوہ ایسے ہیں جن میں دل کمزور پڑ جاتا ہے، کامیابی کی تدبیریں کم ہو جاتی ہیں اور دلائل کی صورتیں گھٹ جاتی ہیں۔ دوست اس کا ساتھ چھوڑ دیتے ہیں اور دشمن شماتت کرتے ہیں۔ لیکن میں نے اس قسم کے تمام نازک اوقات میں سب کو چھوڑ کر تیری طرف رجوع کیا تجھ سے اس کی شکایت کی تو نے ان مصائب کے بادل چھانٹ دیئے اور ان کے مقابلے میں میرا سہارا بنا، تو ہی ہر نعمت کا والی، ہر بھلائی کا مالک اور ہر آرزو اور خواہش کا منتہی ہے۔"

آپ دعا سے فارغ ہوئے تو حضرت نے آپ کی شان میں گستاخی کی جس کا آپ نے جواب دیا۔ اس پر مسلم بن عوسجہ نے عرض کی "یا ابن رسول اللہ! حکم دیں تو میں ابھی تیر چلا کر اس کا خاتمہ کر دوں۔" فرمایا کہ "میں اپنی جانب سے ابتدا کرنا نہیں چاہتا۔" اور شامی فوج کے قریب جا کر بطور اتمام حجت کے فرمایا کہ:

"لوگو! جلدی نہ کرو، پہلے میرا کہنا سن لو اور مجھ پر سمجھانے کا جو حق ہے اسے پورا کر لینے دو اور میرے آنے کا عذر بھی سن لو، پھر اس کے بعد تمہیں اختیار ہے۔ اگر میرا عذر قبول کر لو گے، میرا کہنا سچ مان لو گے اور انصاف سے کام لو گے تو خوش قسمت ہو گے اور تمہارے لیے میری مخالفت کی کوئی سبیل باقی نہ رہے گی۔ اور اگر تم نے میرا عذر قبول نہ کیا اور انصاف سے کام نہ لیا تو اس کے بعد قرآن مجید کی دو آیتیں پڑھیں جن کا ترجمہ ہے: "پس تم اور تمہارے شریک سب مل کر اپنی ایک بات ٹھہرا لو، تاکہ تمہاری وہ بات تم میں سے کسی کے اوپر مخفی نہ رہے، تم میرے ساتھ جو کرنا چاہتے ہو کر ڈالو اور مجھے مہلت نہ دو۔ میرا اللہ والی ہے جس نے کتاب نازل کی اور وہی صالحین کا والی ہوتا ہے۔"

زندہ تحریریں

آج کا مقدس فریضہ

قوم پرستانہ رجحانات کے علاوہ ایک اور فتنہ بھی ہے جس سے آج کا عالم اسلام دوچار ہے اور وہ ہے اونچے طبقوں میں آنکھیں بند کر کے مادیات کے پیچھے دوڑنے کا رجحان کہ ہر عقیدہ اور ہر قدر اس پر قربان۔ دوسرے الفاظ میں دنیا کو آخرت پر ترجیح دینے کا رجحان۔ دنیاوی زندگی پر فریفتگی اور شکم پرستی کا رجحان اور پھر اس کے نتیجے میں جو کچھ ہوا کرتا ہے یعنی اخلاق کی بے راہ روی، محرمات الٰہیہ کا استخفاف، فسق و شراب کا شوق و عموم، اور اسلامی فرائض و قیود سے اس طرح آزادی جیسے اس طبقہ کا کوئی تعلق اسلام سے نہیں ہے یا اسلامی شریعت منسوخ ہو چکی ہے اور وہ کوئی داستان پارینہ اور قصہ و افسانہ ہے۔ دنیائے اسلام کے تمام ملکوں کے اونچے طبقے کے افراد میں بہت بڑی تعداد آج اسی رنگ اور اسی مسلک کی ہے گویا ایک ہی تصویر ہے جس کی مختلف کاپیاں ہیں۔ میرے نزدیک یہ جاہلیت کی ایک موج ہے جو اسلام کا سارا سرمایہ بہائے لیے جا رہی ہے۔ دنیائے اسلام کو اپنی پوری تاریخ میں اس سے زیادہ سرکش موج سے سابقہ نہیں پڑا۔ نہ اس جیسی طاقت ور مخالف موج کا سامنا عالم اسلامی کو کبھی ہوا ہے اور نہ اس جیسی ہمہ گیر موج کا۔ اور پھر اسکا ایک اتفاقیہ یہی ہے کہ اسکی ہلاکت خیزیاں پر پہنچتے ولایتہ کم، وہ تو کم سے کم تر ایں جو سب کچھ چھوڑ چھاڑ اور اپنی ساری قوتوں کا سرمایہ لے کر اسکے مقابلہ میں ڈٹ جائے ہمارے آج کا جہاد۔ وقت کا فریضہ اور عصر حاضر کی سب سے بڑی دینی ضرورت یہ ہے کہ لادینیت کی اس طوفانی موج کا مقابلہ کیا جائے جو عالم اسلام کے سر سے گذر رہی ہے! نہیں بلکہ آگے بڑھ کر اس کے قلب و مرکز پر حملہ کیا جائے۔ وقت کا تجدیدی کام یہ ہے کہ امت کے نوجوانوں اور تعلیم یافتہ طبقہ میں اسلام کے اساسات و عقائد۔ اس کے نظام و حقائق اور رسالت محمدی پر وہ اعتماد واپس لایا جائے جس کا رشتہ اس طبقہ کے ہاتھ سے چھوٹ چکا ہے۔

مولانا سید ابوالحسن علی ندویؒ
تپا طغیات صفحہ ۲۷

آپ کے خطوط

ہندوستان میں مسلمانوں کو خطرہ

محترم السلام علیکم

میں حال ہی میں حیدرآباد ہندوستان گیا تھا۔ جس واقعہ کا ذکر نیچے کر رہا ہوں وہ میرا چشم دید ہے۔ امید ہے کہ مسلمان بھائی اس سنگین مسئلہ پر غور کریں گے۔ بتاریخ ۲ ستمبر ۸۲ کو شہر حیدرآباد میں ہندوؤں نے گنیش کا بہت بڑا جلوس نکالا۔ جلوس کے ساتھ گنیش کے ہزاروں چھوٹے اور بڑے بت اور سینکڑوں سرکاری اور ناتی گاڑیاں تھیں۔ جلوس میں شریک ہندوؤں کی تعداد تقریباً پندرہ (۱۵) لاکھ تھی اور "ہندو ہندو بھائی بھائی ہیں" کے فلک شگاف نعرے لگائے جا رہے تھے۔ سارے شہر میں ہنگامہ برپا تھا اور مسلمانوں پر خوف و دہشت کا عالم طاری تھا۔ کسی بھی لمحے خوفناک فساد کا خطرہ تھا۔ پچھلے سال اسی جلوس کے موقع پر فرقہ وارانہ فساد میں کئی معصوم و بے گناہ مسلمانوں کو شہید کر دیا گیا تھا۔ اور اس سال اس سے بھی بڑے خطرے کا اندیشہ تھا۔ بہر حال یہ خطرناک موقع گزر گیا لیکن میں حکومت ہندوستان کی توجہ اس طرف دلانا چاہتا ہوں کہ اگر وہ ایسے فرقہ وارانہ جلوسوں کے بہانے شر پسندوں کو کھل کھیلنے کا موقع دیتی رہے تو کیا ہندوستانی مسلمانوں کی جان اور مال و عزت کو لٹنے سے نہیں بچایا جا سکتا؟ مسلمان بھائیوں سے درخواست ہے کہ وہ ملت اسلامیہ کو متحد کرنے کی تحریک میں شریک ہوں اور متحدہ طور پر مسلمانوں کے دشمنوں کے خلاف جہاد کریں۔ ہمارے مسائل کا حل صرف اور صرف اتحاد مسلمین ہی ہے۔

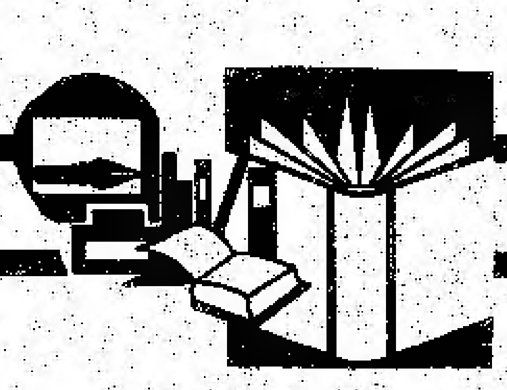
بہت خلوص کے ساتھ آپ کا بھائی
غلام ربانی مسی ساگا

فی امان اللہ
دامن خیال
خالد مسعود

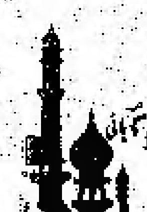
میں جہاں رہتا ہوں اسی گلی سے تھوڑا آگے چل کر وفاقی مجلس شوریٰ کے رکن اور سابق رکن قومی اسمبلی مولانا ابوالمصطفیٰ الازہری صاحب کا گھر آتا ہے۔ اس حساب سے میرا مولانا سے محلہ داری کا ناتا ہے۔ مولانا جب دونوں قومی اسمبلی کے رکن تھے اس زمانے میں اکثر میں انہیں بس اسٹاپ پر ناشتہ دان اٹھائے بس کا انتظار کرتے دیکھتا تھا اور حیرت زدہ بھی ہوتا تھا کیونکہ ان ہی کے دور سے سابقہ کے پاس کار رہی آپکی مقتدی اور وہ ہمارے علاقہ سے گلشن اقبال میں منتقل ہو چکے تھے۔ ساتھ ہی حزب اختلاف کے قائد کی حیثیت سے ایوان میں ان کا طوطی بولتا تھا۔ اس کے برعکس مولانا ازہری اذان جن کے انتظار میں اپنی نگاہیں فرش راہ کئے رہتے تھے میرا خیال ہے انہوں نے کبھی وزیر مواصلات کا ہیں مسئلہ پر ہونے والی اپنی بے قدری کا گلہ بھی نہ کیا ہوگا۔ گذشتہ دس سال کے عرصہ میں مولانا نے اگر کوئی ترقی کی ہے تو صرف اتنی کہ وہ سعود آباد کی مسجد کی امامت چھوڑ کر اب گلشن اقبال کی کشادہ اور نئی مسجد کی امامت کا فریضہ ادا کرنے لگے ہیں۔ اسی طرح علاقے کے لوگ جمعہ اور عید کی نمازوں میں مولانا کی دلچسپ اور پر لطف تقاریر سے محروم ہو گئے ہیں۔ اور اب ان کی جگہ مولانا کے تربیت یافتہ شاگرد رشید جو خود بھی اب مولانا کا درجہ حاصل کر چکے ہیں اپنی تقریر کا جادو جگانے لگے ہیں۔

آج صبح سویرے مجھے مولانا ازہری اس جانے کی یاد نے کہ پچھلے چند دنوں سے ان کے مکان کے سامنے کو پلنگ پر بچھا دا اس اللہ کچھ بیزاری سے بیٹھے دیکھ رہا ہوں یہ وہ دو دن ابھی تک چارپائی پلنگ پر سمٹ کر کبھی اخبار پڑھنے لگتے ہیں، کبھی اپنا سر کھجاتے ہیں۔ کبھی پانی غٹاغٹ کر پیتے ہیں چپ چاپ گلی میں کھیلتے بچوں کو دیکھتے ہیں۔ یا پھر ادھر ادھر سے آکر اپنے نزدیک بیٹھے ہوئے لوگوں سے گپ شپ ہانکنے لگتے ہیں۔ ان کی دو وردیاں خاصی پرانی ہو چکی ہیں اور ان کی پنڈلیاں ہیں تو شاید ان کی وردیوں سے بھی زیادہ پرانی ہیں۔ ان جوتوں کو دیکھنے سے لگتا ہے کہ انہیں مدتوں سے استعمال نہیں کیا گیا ہے۔ جس کی وجہ سے اگر یہ ناقابل استعمال نہیں ہیں تو کم از کم انہیں اب استعمال کرنے میں دشواری ضرور پیش آئے گی۔ مثلاً یہ ممکن ہے کہ عرصہ دراز سے پڑے پڑے سوکھ جانے کی وجہ سے یہ چلنے سے انکار کر دیں۔ یعنی تھوڑی کہیں بیچ میں اٹک جائے یا تھوڑا ہی نہ رہ سکے۔ بہرحال گرد پڑ... امکان موجود ہے۔

حکیم سعید الحسن بھوپالی کے قتل کے دوسرے دن کسی نے اطلاع دی کہ مولانا ازہری کے مکان پر پولیس آ گئی ہے۔ پھر تھوڑی ہی دیر میں علاقے میں جنگل کی آگ کی طرح یہ خبر پھیل گئی۔ مولانا کے مکان پر پولیس پہرہ آ گیا ہے۔ اس کے بارے میں کسی کو ٹھیک سے علم نہ تھا۔ یہ عقدہ بعد میں کھلا کہ پولیس مولانا کی حفاظت کے لئے متعین کی گئی ہے۔ اور یہ کہ حکومت نے اپنی مجلس شوریٰ کے تمام اراکین کے تحفظ کیلئے ... پولیس والے مقرر کر دیئے ہیں۔ اور تب سے یہ ان پولیس والوں کو یہیں موجود پا رہا ہوں۔ میں ان کی موجودگی پر غور کرتا ہوں تو مجھے افسوس بھی ہوتا ہے کہ یہ خواہ مخواہ یہاں بیٹھ کر اپنا وقت ضائع کر رہے ہیں اگر انہیں کسی مفید کام پہ مامور کیا جاتا تو شاید...... لیکن پھر یہ خیال آتا ہے کہ مولانا کی زندگی بہرحال قیمتی ہے۔ اور اس کی حفاظت ضروری۔ اور پھر سپاہیوں کا کیا ہے۔ یہاں بیکار ہیں۔ لیکن فراغت سے تو بیٹھے رہتے ہیں۔ علاقے یا گشت پر رہیں گے تو خواہ مخواہ ... کو تنگ کریں گے۔ اور شہریوں کو شکایات پیدا ہوں گی۔ اس کے باوجود سوچنے کی بات یہ ہے کہ صبح، شام، دوپہر اور رات اٹھتے بیٹھتے، سوتے جاگتے، پولیس والوں کو دیکھ دیکھ کر خود مولانا کے ذہن و عمل پر کیا اثرات مرتب ہو رہے ہوں گے؟ یہ تو طے ہے کہ اگر مولانا کو نقصان پہنچانے والے نقصان پہنچانا چاہیں تو کم از کم ان کے موجودہ محافظین کافی دشمنانی ثابت نہ ہو سکیں گے۔ پھر ایسے محافظین کا کیا فائدہ؟ بلکہ میری رائے میں اب تک خود یہ محافظین ہی مولانا کی ایک ذمہ داری بن چکے ہوں گے کیونکہ جب یہ ... والے کا مولانا کی حفاظت کرنا اولین فرض ہے۔ وہیں ان کی نگہداشت کرنا ان کے ... کا خیال رکھنا بھی مولانا کا اخلاقی اور دینی فریضہ ہوگا۔ اس طرح ہم کہہ سکتے ہیں کہ مولانا کے اہل خانہ میں دو ... کا اضافہ ہو چکا ہے اور کوئی نہیں کہہ سکتا کہ مولانا اس اضافے کو کب تک برداشت کر سکیں گے۔ لیکن ہے گرانی کے اس زمانے میں ایسا ان تنگ آکر وہ ان سے کہہ دیں کہ حضرات! آپ نے میری بہت حفاظت کر لی اب مجھے معاف کریں۔ کیونکہ روز مرنے سے بہتر ہے کہ ایک ہی بار حساب بے باق ہو جائے لیکن



ادب و ثقافت



محرم الحرام

سلیم [illegible]

عمر بن سعد نے مقتدی کے بعد جب حضرت حسینؑ کے ارشاد کے مطابق ایک دن کی مہلت دے دی تو آپ نے اپنے جانثاروں کو جمع فرمایا اور ایک خطبہ دیا آپ نے فرمایا کہ:

"میں خدا کا بہترین ثنا خواں ہوں اور مصیبت اور راحت ہر حال میں اس کا شکر گزار ہوں۔ خدایا میں تیری حمد کرتا ہوں کہ تو نے ہم لوگوں کو نبوت سے سرفراز کیا۔ ہمیں گوش شنوا، دیدۂ بینا اور دل آشنا دیا، ہم کو قرآن سکھایا اور دین میں فہم عطا کی۔ اب ہمیں اپنے شکر گزار بندوں میں شامل فرما۔

واللہ! مجھے کسی کے ساتھی اپنے ساتھیوں سے زیادہ وفادار اور اپنے اہل بیت سے زیادہ نیک کار اور صلہ رحمی کرنے والا کوئی دوسرا گھرانا نہیں معلوم ہوتا۔ خدا تم لوگوں کو ہماری جانب سے جزائے خیر دے۔ میں ان دشمنوں کی وجہ سے آج کا دن کل ہی کا دن سمجھ رہا ہوں۔ اب میں تم لوگوں کو بخوشی واپس جانے کی اجازت دیتا ہوں، میری طرف سے کوئی ملامت نہ ہوگی رات ہو چکی ہے، ایک ایک اونٹ لے لو اور ایک ایک آدمی میرے ایک ایک اہل بیت کا ہاتھ پکڑ کے ساتھ لے لے۔ خدا تم سب کو جزائے خیر دے، تم لوگ اپنے شہروں اور دیہاتوں میں چلے جاؤ یہاں تک کہ خدا یہ مصیبت آسان کر دے۔ یہ اس لئے کہہ رہا ہوں کہ لوگ مجھی کو ڈھونڈ رہے ہیں مجھے پا کر کسی کی تلاش نہ ہوگی۔"

اس تقریر پر تمام اعزہ نے ایک زبان ہو کر جواب دیا کہ "ہم صرف اس لئے چلے جائیں کہ آپ کے بعد زندہ رہیں! خدا ہم کو یہ دن نہ دکھائے۔" اس جواب پر حضرت حسینؑ نے بنو عقیل سے فرمایا کہ "مسلم کا قتل تمہارے لئے بہت ہو چکا ہے اس لئے تم کو اجازت دیتا ہوں کہ تم لوگ لوٹ جاؤ۔" لیکن باہمت بھائیوں نے جواب دیا کہ "ہم دوسرے لوگوں کو کیا جواب دیں گے؟ کیا یہ کہیں گے کہ اپنے سردار، اپنے آقا اور ابن عم کو چھوڑ کر چلے آئے، ان کے لئے ایک تیر بھی نہ چلایا، ایک نیزہ بھی نہ مارا، تلوار کا ایک وار بھی نہ کیا اور معلوم نہیں کہ ان کا کیا حشر ہوا! خدا کی قسم ہم ہرگز ایسا نہیں کر سکتے، ہم لوگ جان و مال اور اہل و عیال سب آپ کے اوپر سے فدا کر دیں گے، آپ کے ساتھ لڑیں گے، جو انجام آپ کا ہوگا وہی ہمارا بھی ہوگا۔ آپ کے بعد جینا بے کار ہے۔"

فرمایا ایک بزرگ نے

ایک دفعہ ایک شخص نے ایک بزرگ سے پوچھا کہ حضرت اگر ایک شخص رقص و سرود کی محفل میں بیٹھا ہے تو جیتا رہتا ہے لیکن اس کے برعکس اگر ایک شخص عبادت کر رہا ہے اس کو جلدی نیند آنے لگتی ہے؟ آپ نے فرمایا "اگر دو شخص ہوں، ایک پر کانٹوں کا بستر ہو اور دوسرے پر پھولوں کا تو تم کو کس پر نیند آئے گی؟"

o شہوت کے سانپ کو ابتدا ہی میں مار ڈالو ورنہ یہ سانپ کسی دن اژدہا بن جائے گا۔

o دنیا کی روئی کان سے نکال لو تاکہ تیرے کانوں میں آسمانی آوازیں آنے لگیں۔

o اگر تو چاہتا ہے کہ دن کی طرح روشن ہو جائے تو اپنی ہستی کو اپنے دوست کے سامنے جلا ڈال۔

شہسوارِ کربلا

حفیظ جالندھری

لباس ہے پھٹا ہوا غبار میں اٹا ہوا
تمام جسم نازنیں چھدا ہوا کٹا ہوا
یہ کون ذی وقار ہے بلا کا شہسوار ہے
کہ ہے ہزاروں قاتلوں کے سامنے ڈٹا ہوا
یہ بالیقیں حسینؑ ہے
نبیؐ کا نورِ عین ہے

یہ جس کی ایک ضرب سے کمالِ فنِ حرب سے
کئی شقی گرے ہوئے تڑپ رہے ہیں کرب سے
غضب ہے تیغِ دوسر کہ ایک ایک وار پر
اٹھی صدائے الاماں زبانِ شرق و غرب سے
یہ بالیقیں حسینؑ ہے
نبیؐ کا نورِ عین ہے

یہ مردِ حق پرست ہے مئے رضا سے مست ہے
کہ جس کے سامنے کوئی بلند ہے نہ پست ہے
اُدھر ہزار گھات ہے مگر عجیب بات ہے
کہ ایک سے ہزار کا حوصلہ شکست ہے
یہ بالیقیں حسینؑ ہے
نبیؐ کا نورِ عین ہے

عبا بھی تار تار ہے یہ جسم بھی فگار ہے
زمین بھی ہے تپی ہوئی فلک بھی شعلہ بار ہے
مگر یہ مردِ تیغ زن یہ صف شکن فلک فگن
کمالِ صبر و تن دہی سے محوِ کارزار ہے
یہ بالیقیں حسینؑ ہے
نبیؐ کا نورِ عین ہے

دلاوری میں فرد ہے بڑا ہی شیر مرد ہے
کہ جس کے دبدبے سے دشمنوں کا رنگ زرد ہے
حبیبِ مصطفیٰ ہے یہ مجاہدِ خدا ہے یہ
جبھی تو اس کے روبرو یہ فوج گرد گرد ہے
یہ بالیقیں حسینؑ ہے
نبیؐ کا نورِ عین ہے

اِدھر سپاہِ شام ہے ہزار انتقام ہے
اُدھر ہیں دشمنانِ دیں اِدھر فقط امام ہے
مگر عجیب شان ہے غضب کی آن بان ہے
کہ جس طرف اٹھی ہے تیغ بس خدا کا نام ہے
یہ بالیقیں حسینؑ ہے
نبیؐ کا نورِ عین ہے

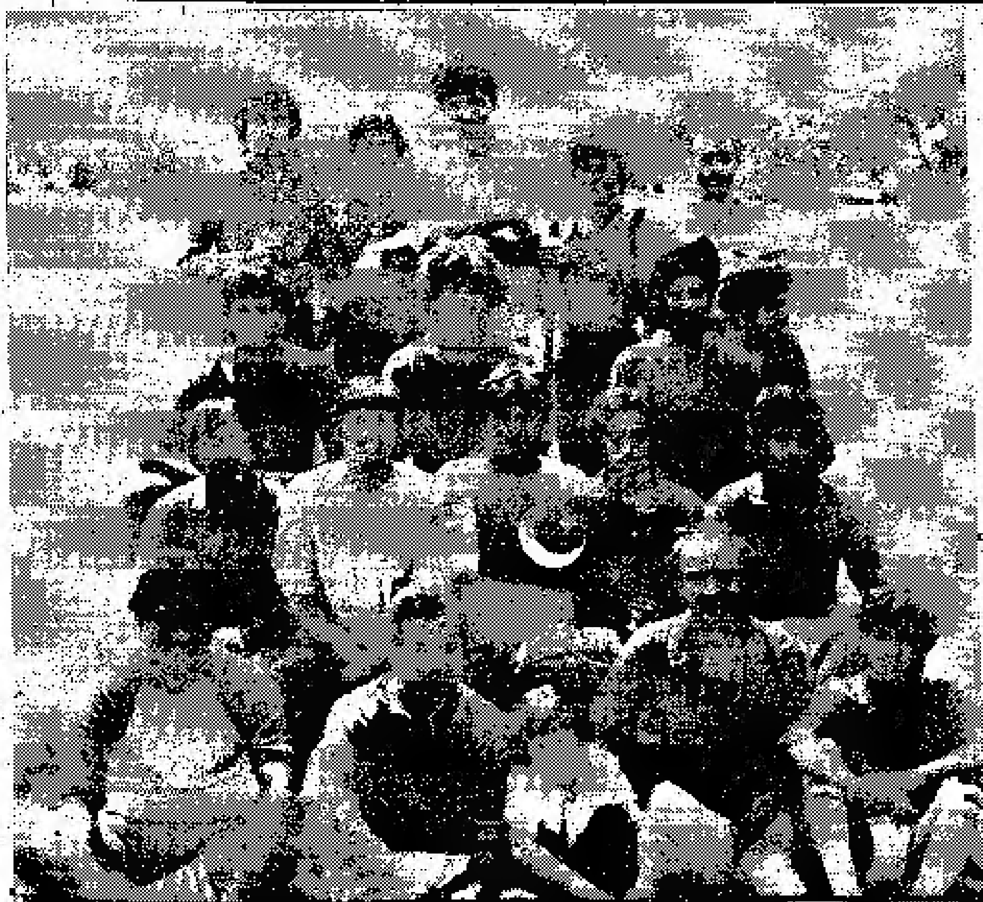
حسینیت حق و باطل کا ایک میزان ہے
ضمیرِ ہستی میں رقصاں یہی رگِ جان ہے
حسینیت کو فرقوں میں تولنے والو!
یہ عین دین ہے راہِ رضائے یزداں ہے

سید افتخار حیدر

فیصل آباد ٹیسٹ میں آسٹریلیا کو ایک اننگز سے شکست پاکستان نے سیریز جیت لی

عبدالقادر مین آف دی میچ، آسٹریلوی کھلاڑی ریچی کی شاندار سنچری

فیصل آباد (اے پی پی / نمائندہ خصوصی) پاکستان نے دوسرے [illegible]



پاکستانی نوجوانوں پر مشتمل پاکستان یوتھ

فیلڈ ہاکی کلب نے اپنے قیام کے پہلے ہی سال اونٹاریو فیلڈ ہاکی لیگ میں نہایت عمدہ کھیل کا مظاہرہ کرتے ہوئے چوتھی پوزیشن حاصل کر لی ہے۔ واضح رہے کہ یہ کلب پاکستان اونٹاریو یوتھ کلچرل فورم نے تشکیل دیا ہے۔ اس سال ٹیم کے منیجر خالد جان، کپتان مسعود ملک اور تقی خان نائب کپتان تھے۔



مختصر مختصر اشتہارات

ضرورت رشتہ

معزز مسلم شیعہ خاندان کے ۲۶ سالہ تعلیم یافتہ امیگرنٹ لڑکے کیلئے نیک سیرت خوبصورت مسلم لڑکی کا رشتہ درکار ہے شام ۵ بجے کے بعد اس نمبر پہ رابطہ قائم کریں
960-5647

سفارت خانہ پاکستان کا کیمپ آفس

ٹورانٹو اور گرد و نواح کے پاکستانیوں کو مطلع کیا جاتا ہے کہ پاکستانی سفارت خانہ کی کونسلیٹ سروسز اس ماہ کے آخر میں ٹورانٹو میں میسر ہونگیں ۔ ۲ دن کا کیمپ آفس اتوار تیس اکتوبر سے سوموار اکتیس اکتوبر تک ۱۰۰ فرنٹ سٹریٹ ویسٹ ٹورانٹو میں قیام کرے گا ۔ مزید معلومات (۴۱۶) ۳۶۸-۲۵۱۱ پہ رابطہ قائم کریں۔

نماز جمعہ

مارکھم میں Bayview & Steeles پہ واقع محمدی اسلامک سنٹر میں نماز جمعہ کا اہتمام کیا گیا ہے۔ مسلمان بھائیوں سے شرکت کی درخواست ہے وقت ڈیڑھ بجے دوپہر ۔

قرآنی تعلیمات

اسکاربرو میں رہنے والے مسلمان بچوں کے لئے Emily Carr Public School میں قرآن اور عربی کی تعلیم کا اہتمام کیا گیا ہے خواہشمند والدین 282-6803 پر فون کر کے مزید معلومات حاصل کریں

حفظ قرآن اور عالم بنانے کے لئے بچوں کا سکول شروع ہو چکا ہے داخلہ یا مالی امداد کیلئے مسز خان کو فون کریں ۔ ۲۹۱-۹۶۷۳

مختصر اشتہارات کا معاوضہ صرف ۵ ڈالر ہے جس کی ادائیگی پیشگی ضروری ہے

منشیات فروشی اور عورتوں کی تجارت پر سزائے موت دینے کی سفارش

عدالت پیشہ ور گواہوں کی شہادت قبول نہ کرے۔ غنڈہ ایکٹ کا اطلاق ٹاؤٹ پر بھی کیا جائے، تعلیم میں کردار اور نظریے پر زور دیا جانا چاہئے

طلبا یونینوں کے انتخابات ۳ سال تک نہ کرائے جائیں

ہوٹلوں اور ہوسٹلوں میں شادی پر ٹیکس عائد کیا جائے، اصلاح معاشرہ کمیٹی کی رپورٹ

امریکہ نے دنیا بھر کے ممالک کی توہین کی ہے، رفسنجانی

پاکستان میں مقیم امریکی سفارتکار

ملتان۔



اندرا نیبراسکا کی سوغات لاکر روس کی ترجمانی کرنے لگیں

کراچی ۔۔۔ بھارتی وزیراعظم

عالم اسلام مایوس ہوگیا تو اس کی مشکلات بڑھ جائیں گی، عمر تلمسانی

ہم بہت جلد دنیا کو اپنی فتح اور روس کی شکست کی نوید سنائیں گے، گلبدین حکمت یار

عالم اسلام کی پسماندگی کا سبب حکمرانوں کی عوام سے لاتعلقی ہے

لاہور کے وکلاء کو ہتھکڑیاں لگا کر فوجی عدالت میں پیش کرنے پر احتجاج

شیر عالم اور افتخار جیلانی کو جیل کی "سی" کلاس میں رکھا جا رہا ہے، تحریک استقلال کے لیڈر کا انکشاف

تحریک استقلال کے قائم مقام ۔۔۔ پشاور

نصرت بھٹو کو باہر جانے کی اجازت دی جائے

پروفیسر غفور

جنرل ضیاء ۲ نومبر کو اندرا گاندھی سے ملیں گے

کراچی ۔۔۔ پاکستان کے صدر جنرل محمد ضیاء الحق

ایران نے زمین علی کے ۶۰ مربع میل علاقہ پر قبضہ کرلیا

عراقی طیاروں نے ایرانی مورچوں پر ۹۴ حملے کئے، عراق کے دیہات پر ایران کی گولہ باری

تہران ۔۔۔

کراچی میں زیر تعلیم ۶ فلسطینی طلبا جو بیروت میں شہید ہوگئے



محمود موسیٰ — محمد عبدالقادر — جہاد رشید

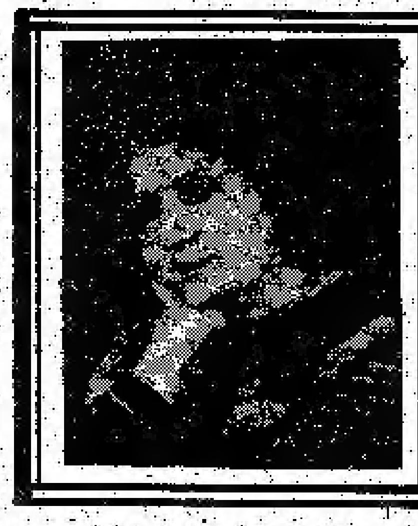
جمال عیسیٰ — سہیل عبدالرحیم — مظفر سوفان

ممنوعہ بور کا اسلحہ لینے میں ارکان کی دلچسپی

اسلام آباد

جیتی جاگتی زندگی ، شش فرخ آپ کے نفسیاتی مسائل کا حل پیش کرتی ہیں

مچلتی ممتا اور شوہر کی بے نیازی



میری شادی کو نو سال کا عرصہ ہو چکا ہے لیکن ابھی تک اولاد کی نعمت سے محروم ہوں۔ میرے شوہر نے مجھے کبھی بے اولادی کا طعنہ نہیں دیا بلکہ وہ اس بارے میں قطعی لاپرواہ ہیں۔ وہ اس موضوع پر بات تک نہیں کرتے جیسے وہ اپنی زندگی سے مطمئن ہوں۔ لیکن میرے دل ہی دل میں ممتا مچلتی رہتی ہے۔ پردیس میں کوئی نہیں جس سے میں دل کی بات کہہ سکوں۔ گو میں بظاہر خوش باش نظر آتی ہوں اندر سے کس قدر دکھی ہوں۔

میری عمر تیس سال ہے۔ میرے شوہر مجھ سے دس سال بڑے ہیں۔ ہمارے باہمی تعلقات ٹھیک ٹھاک ہیں۔ پھر بھی میری گود ہری نہ ہو سکی۔ میں اپنی زندگی کی اس محرومی کو کیسے مٹاؤں۔

ت۔ع

آپ کی محرومی کی بات سمجھ میں آتی ہے ہم چاہے کتنا ہی عقلی طور پر سوچنے کے عادی ہو جائیں ایسی باتوں کو دیکھ کر رضائے الٰہی اور مقدر پر یقین کرنا پڑتا ہے۔

بہرحال میری پیاری بہن ایک شوہر وہ بھی ہوتے ہیں جو بے اولادی کو بیوی کو چھوڑ دینے کا جواز بنا لیتے ہیں۔ ان سے یہ شوہر کہیں بہتر ہے جو اس موضوع پر بات نہیں کرنا چاہتا۔ ایک طرح سے وہ یہ بتاتا ہے کہ میں نے اس حقیقت کو تسلیم کر لیا ہے۔ تم بھی اس پر واویلا مچانا چھوڑ دو۔ اکثر عورتوں کو یہ خوف رہتا ہے کہ وہ جانے اولاد نہ ہونے کی وجہ سے شوہر کہیں دوسری عورت سے شادی نہ رچا لے۔

آپ بہرحال کسی بچے کو گود لینے کا ضرور سوچیں۔ گھر یلو جانور بھی ممتا کی تسکین کا وسیلہ ہوتے ہیں۔ اگر پاکستان جا کر کسی بہن بھائی کے بچے کو متبنیٰ بنا لیں گی تو اس کا مستقبل بھی سنور جائے گا۔ آپ کا دل بھی بہل جائے گا۔ اس بارے میں اپنے شوہر کے ساتھ تبادلہ خیال ضرور کریں۔

ہو جاتی ہیں۔

آپ اپنی بہن کی فکر نہ کریں۔ ماں کی وفات کے بعد جس طرح آپ نے اپنی ذات پر انحصار کیا ہے اور بہت سی ذمہ داریاں اٹھائی ہیں۔ اسی طرح آپ کی شادی کے بعد چھوٹی بہن بھی اپنی ذات پر بھروسہ کرنے لگے گی۔ وہ آپ اپنی ممتا اس پر نچھاور کرتی رہیں گی اور وہ بھی بہلی رہے گی۔

شادی کے بعد بہن بھائیوں کے رشتے ختم نہیں ہو جاتے۔ آپ بھی وقتاً فوقتاً اپنے والد کے پاس آتی رہیں گی اور بہن بھی کبھی کبھار چھٹیوں میں آپ کے پاس چلی جایا کرے گی۔

انکار کی حکمت

ہم پانچ بہن بھائی ہیں۔ دو بہنوں کی شادی ہو چکی ہے۔ دو بھائی بیرون ملک پڑھ رہے ہیں۔

میں سارا وقت امی کے ساتھ گھر میں تنہا رہتی ہوں۔ ابو دفتر سے شام کو لوٹتے ہیں۔ کوئی ہمارے گھر آتا جاتا نہیں۔ نہ ہمیں کہیں جانے کی اجازت ہے۔ ہمارے گھر میں زیادہ کام بھی نہیں ہوتا۔ میں پورا وقت فارغ رہتی ہوں مجھے گھریلو کاموں سے کوئی دلچسپی نہیں۔

مجھے دنیا کی سیر کرنے کا بہت شوق ہے اب میری بہن انڈیا جانے والی ہے۔ میری خواہش ہے کہ ان کے ساتھ انڈیا جاؤں لیکن ابو اجازت نہیں دیتے۔ میرے بہنوئی بھی ساتھ جا رہے ہیں۔ مجھے ساتھ لے جانے پر انہیں کوئی اعتراض نہیں۔ آخر ابو کیوں منع کرتے ہیں۔ آپ مجھے کوئی ایسا طریقہ بتائیں کہ ابو مجھے انڈیا جانے کی اجازت دے دیں۔

الف۔ ن

لو بھلا۔ آپ کے ابو کیوں منع کریں گے انہیں آپ کو گھر میں قید کرنے کا شوق نہیں ہے وہ بھی چاہتے ہوں گے کہ آپ ساری دنیا کی سیر کریں۔ انڈیا بھی جائیں۔ چین جاپان دیکھیں امریکہ یورپ گھومیں۔ لیکن ساری خواہشیں یکدم پوری نہیں ہو سکتیں۔ آپ میں خود اتنی عقل نہیں کہ اکیلے سفر کر سکیں۔ ورنہ یہ جان لیتیں کہ ابو آپ کو فی الحال انڈیا جانے سے کیوں روک رہے ہیں۔ وہ خود جا رہے ہوتے تو ضرور ساتھ لے جاتے یا کوئی اور قابل اعتماد شخص آپ کا رفیق سفر ہوتا۔

مچھلی کا تیل

موٹے ہونٹ

معتبر حل

پھر علیحدگی

یہ پابندی ؟

روزنامہ جسارت کراچی

کینیڈا ایکسپورٹ پروسیسنگ زون میں سرمایہ کاری کرے گا

اعلیٰ اختیاراتی وفد نے زون کا دورہ کیا اور متعلقہ حکام کو یقین دہانی کرائی

اسرائیل کو نکالا گیا تو امریکہ بھی اقوام متحدہ سے نکل جائے گا

امریکہ فاٹا مکا ارجی کی امداد بند کردی۔ اقوام متحدہ کی امداد بند کرنے کی دھمکی

حضور اکرمؐ کی حیات عسکری

تحریر: جمیل احمد صدیقی جمالی

محسن اسلام سرور کائنات فخر موجودات خیر البشر رحمت عالم خاتم النبیین حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی حیات طیبہ کا ہر پہلو درس انسانیت ہے۔ آپ اعلیٰ و ارفع اور کامل و اکمل ترین شخصیت تھے۔ رسول خدا کی زندگی کے مختلف گوشے ہمارے لئے رہبری اور رہنمائی کرتے ہیں۔ قرآن و حدیث آپ کا وہ گراں قدر سرمایۂ حیات ہے جو تمام انسانیت کے لئے ایک مکمل دستور العمل ہے۔ اگر ہم آپ کی عسکری زندگی کا جائزہ لیں تو یہاں بھی آپ ایک جنگی مدبر کی حیثیت سے جرنیل اور فاتح اعظم کی حیثیت سے بالخصوص تاریخ اسلام میں ممتاز ترین شخص نظر آتے ہیں۔ آپ کی حیات مبارکہ کے عسکری پہلو پر بہت کم توجہ دی گئی ہے۔ تاریخ اسلام کے مصنفوں نے آپ کے جنگی کارناموں اور حربی معرکوں اور جہادت کو آپ کی سیرت طیبہ میں بہت کم جگہ دی گئی ہے۔

حضور صلی اللہ علیہ وسلم جو دنیا میں رحمت عالم بن کر آئے تھے ان کا سپہ گری اور عسکری قیادت کا انداز فطری طور پر تعلیمات قرآنی کا نتیجہ تھا۔

قرآن حکیم نے دین اسلام کے لئے جو جنگی اور انضباطی ضوابط مقرر کئے ان پر سرورِ کائنات حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے فہم و فراست اور یکسوئی سے عمل فرمایا ...

بقیہ:

امام حسینؓ کا مومنانہ کردار

fortnightly

al-Hilal

Vol.11 No.15 **50 ¢**
October 25, 1982
Phone: 424-1989, 493-4374

338 Hollyberry Trail
Willowdale, Ont.
Canada M2H 2P6

Editor: Sajjad Hyder
Managing Director: M. Lateef Owaisi

قومی حکومت بنانے کی تجویز زیرِ غور نہیں صدر ضیاء

تجویز بعض سیاسی رہنماؤں نے پیش کی تھی۔ وفاقی اور صوبائی کابینہ میں توسیع ہوگی۔ اعلیٰ صوبائی سطح پر کوئی تبدیلی نہیں کی جا رہی ہے۔ مجلہ اخباری نمائندوں سے صدر مملکت کی بات چیت

غیر جانبدار کانفرنس کے موقع پر بھارتی وزیرِاعظم سے مذاکرات ہونگے

امریکہ اور کینیڈا کے رہنماؤں سے بات چیت کا کوئی ایجنڈا متعین نہیں

صدر واپسی کینیڈا کے بعد چین، ملائشیا، انڈونیشیا اور سنگاپور کا بھی دورہ کریں گے

اسلام آباد — (پی پی آئی) صدر جنرل محمد ضیاء الحق نے آج یہاں کہا ہے کہ قومی حکومت بنانے کی کوئی تجویز زیرِ غور نہیں ہے ...

انتخابات کیلئے جنرل سوپی ہمی سے رجوع کرنا ہوگا، یوسف ہارون

انتخابات میں اُلجھے تو جمہوریت سے نکل جائیگا۔ امریکہ اور برطانیہ مینڈیٹ لے کر نہیں آیا

...

صدر ضیاء الحق ۱۳ دسمبر کو کینیڈا جائیں گے

...

پاکستان زرعی شعبے میں مکمل طور پر خود کفیل ہوگیا

چین کے تعاون سے کھاد بنانے والے پلانٹ کے افتتاح کے موقع پر جنرل ضیاء الحق کی تقریر

ہری پور — پاکستان کے صدر جنرل محمد ضیاء الحق نے کہا ہے کہ پاکستان زرعی شعبے میں خود کفیل ہو چکا ہے ...

پروفیسر غفور، مزاری اور جتوئی کے درمیان اہم مذاکرات

ملک کی موجودہ سیاسی صورتحال، گول میز کانفرنس کے انعقاد اور سیاسی جماعتوں میں کشیدگی ختم کرنے پر غور کیا گیا

پروفیسر غفور نے گول میز کانفرنس میں شرکت کی تجویز پر سنجیدگی سے غور کرنے کا وعدہ کیا ہے

سیاسی جماعتوں کے درمیان کشیدگی ختم ہونی چاہئے۔ مزاری

...

ملک سے باہر جانے کی خاطر بیگم بھٹو نے مارشل لا حکومت کی کڑی شرائط مان لیں

بیرونِ ملک سیاست میں حصہ نہیں لوں گی، بے نظیر بھٹو ساتھ نہیں جائیں گی۔ میڈیکل بورڈ کے سامنے پیش ہونے پر رضامند

"دو ڈاکٹر ہماری پسند کے بھی رکھ لیجئے"

وزارتِ داخلہ کے خط کے جواب میں بیگم بھٹو کا خط

کراچی — (پی پی آئی) بیگم نصرت بھٹو نے کہا ہے کہ اگر مجھے علاج کیلئے ملک سے باہر جانے کی اجازت مل گئی تو میں پاکستان سے نکل کر سیدھی اسپتال جاؤں گی ...

...

ایف ۱۶ طیاروں کے سودے میں امریکہ کو ایک ارب دس کروڑ ڈالر کا منافع ہوگا

امریکہ ایف ۱۶ طیاروں کے بدلے پاکستان سے سیاسی فائدے حاصل کرنا چاہتا ہے

...